کسی ایک امام کی تقلید کیوں ضروری ہے؟

فتوی نمبر: WAT-856

تاریخ اجراء: 29شوال المکرم1443ھ /31مئی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر چاروں امام بر حق ہیں، تو ان میں سے کسی ایک کی ہی پیروی کیوں ضروری ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بلا شبہ چاروں امام (امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی، اور امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہم اجمعین) حق پر ہیں اور اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے ایک سمندر سے چار مختلف دریا نکلتے ہیں، جن کے راستے اور نام تو جدا ہیں، لیکن ان تمام دریاؤں میں ایک ہی سمندر کا پانی ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہم پر ان میں سے کسی ایک امام کی پیروی اس لئے ضروری ہے کہ اگر ایسا نہ ہو، تو ہر شخص اپنے نفس کی پیروی کرے گا اور جب دل چاہے گا جس امام کا مسئلہ آسان اور نفس کی خواہش کے مطابق اسے محسوس ہو گا اس پر عمل کرلے گا اور یہ شریعتِ مطہرہ کا مذاق اڑانا ہے کیونکہ بہت سے مسائل ایسے ہیں کہ بعض ائمّہ کے نزدیک حلال اور وہی مسائل بعض ائمّہ کے نزدیک حرام ہیں اور یہ نفس کا پیروکار صبح ایک امام کی پیروی کرتے ہوئے ایک مسئلہ کو حرام سمجھ کر اس لئے عمل نہ کرے گا کہ اس میں اس کے نفس کا مفاد نہیں ہے اور جب شام کو بلکہ اسی لمحے اس میں اپنا مفاد نظر آئے گا تو دوسرے امام کا مذہب اختیار کرتے ہوئے اسی مسئلہ کو اپنے لئے حلال کرلے گا اور اس طرح فقط خواہشِ نفس کی بنیاد پر احکامِ شرعیہ کو کھیل بنا کر پامال کرتا پھرے گا اس لئے انسان کو خواہشِ نفس پر عمل کرنے کے بجائے دین و شریعت پر عمل کرنے کیلئے کسی ایک امام مجتہد کا مُقلّد ہونا ضروری ہے ورنہ وہ فلاح وہدایت ہر گز نہ پاسکے گا۔

اس کو ایک دُنیاوی مثال سے یوں سمجھیں کہ اگر کسی منزل پر پہنچنے کے مختلف راستے ہوں تو منزل پر وہی شخص پہنچے گا جو ان میں سے کسی ایک کو اختیار کرے اور جو کبھی ایک راستہ پر چلے، کبھی دوسرے راستہ پر، پھر تیسرے پر پھر چوتھے پر تو ایسا شخص راستہ ہی ناپتا رہ جائے گا کبھی منزل تک نہیں پہنچ سکے گا یہی حال اس شخص کا ہو گا جو کسی ایک امام کی تقلید کا دامن نہ تھام لے بلکہ کسی مسئلہ میں کبھی کسی امام کی پیروی کرے اور کبھی دوسرے کی، پھر تیسرے کی پھر

چوتھے کی تو وہ منزلِ مقصود تک نہیں پہنچ سکے گا بلکہ خواہشِ نفس کی خاطر راستہ ناپتا ہی رہ جائے گا اور راہِ منزل سے گم ہو کر گمراہی و اندھیرے میں جا پڑے گا۔

نیز کسی ایک امام کی تقلید اس لیے بھی ضروری ہے کہ اگر ایک وقت میں سبھی کی تقلید کرے گا تو ایسا بھی ہو گا کہ کسی ایک کے مطابق بھی عبادت درست نہیں ہو گی مثلاً کسی باوضو شخص کو سبیلین کے علاوہ کسی مقام سے بہنے کی مقدار خون نکلا اور اس نے کسی عورت کو بلا حائل چھو بھی لیا اور اونٹ کا گوشت بھی کھایا، اور ہتھیلی کے اندرونی حصے سے شرمگاہ کو بھی چھو لیا، اب اس نے یہ سوچ کر وضو نہیں کیا کہ امام شافعی علیہ الرحمۃ و امام مالک کے نزدیک سبیلین کے علاوہ کسی مقام سے بہنے کی مقدار خون نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا، لہذا اس مسئلے میں، میں ان کی بات مان لیتا ہوں، اور امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک عورت کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا، لہذا اس مسئلے میں امام اعظم علیہ الرحمۃ کی بات مان لیتا ہوں اور اونٹ کا گوشت کھانے سے امام شافعی اور امام اعظم اور امام مالک علیہما الرحمۃ کے نزدیک وضو نہیں ٹوٹتا لہذا اس مسئلے میں، میں ان کی بات مان لیتا ہوں، اور شرمگاہ کو چھونے سے امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک وضو نہیں ٹوٹتا، لہذا اس مسئلے میں، میں ان کی بات مان لیتا ہوں۔ اب نیا وضو کیے بغیر ہی اس نے نماز پڑھنا شروع کر دی، اپنی طرف سے اس نے سبھی کی باتوں پر عمل کرنا چاہا لیکن در حقیقت کسی ایک کی بات پر بھی عمل نہیں کر سکا، اب کسی امام کے نزدیک بھی اس کی نماز درست نہیں ہو گی کہ کسی وجہ کی بناء پر امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک اس کا وضو ٹوٹ گیا اور کسی وجہ کی بناء پر دوسرے اماموں کے نزدیک ٹوٹ گیا یعنی خون کی وجہ سے امام اعظم کے نزدیک وضو نہیں رہا، عورت کو ہاتھ لگانے سے امام شافعی وغیرہ کے نزدیک، اونٹ کا گوشت کھانے سے امام احمد کے نزدیک اور شرمگاہ کو چھونے سے امام مالک، امام شافعی اور امام احمد کے نزدیک۔ اور نتیجۃً کسی ایک کے نزدیک بھی وہ باوضو نہیں اور بے وضو نماز کو کوئی بھی درست نہیں کہتا۔

تقلید کی شرعی حیثیت اور اس حوالے سے بنیادی معلومات کے لیے دعوت اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود مضمون بعنوان: ”تقلید کی ضرورت و اہمیت“ کا مطالعہ کیجئے۔ درج ذیل لنک کے ذریعے بھی اس مضمون کو پڑھا جا سکتا ہے۔

https://www.dawateislami.net/islamicportal/ur/farzuloom/taqleed-ki-zarorat-wa-ahmiat

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftAhlesunnat

Dar-ul-Ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net